سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ACT NO.VII OF 1977

سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷

THE SINDH FINANCE ACT, 1977

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of

۳۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

۵۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXVIII کی منسوخی

Repeal of West Pakistan Act XXXVIII of 1958

۶۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXIV of 1964

۷۔ ۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIX کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Ordinance XIX of 1965

۸۔ ہوٹلوں پر ٹیکس

Tax on hotels

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ACT NO.VII OF 1977

سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷

THE SINDH FINANCE ACT, 1977

[۲۹ جون ۱۹۷۷]

ایک ایکٹ جس کی توسط سے سندھ صوبے میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز کی بازیابی اور اضافہ معقول بنانے کے لیئے کچھ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز کی بازیابی اور اضافہ کو معقول بنانے کے لیئے کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور پہلی جولائی ۱۹۷۷ سے، علاوہ دفعہ ۳ اور دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۳) اور ذیلی دفعہ (۶) کے، جو پہلی جنوری ۱۹۷۷ سے نافذ العمل سمجھی جائیں گی۔

ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of

۲۔ سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، اس کے شیڈول I کے آرٹیکل ۳ کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"۳۔ایک ہزار روپے یا اس کے حصے کا لیٹر آف کریڈٹ (Letter of Credit) (یعنی، ایک روپے کا بدل اور ذریعہ" جس کے ذریعے ایک شخص دوسرے کو بااختیار بناتا ہے کہ وہ اس شخص کو کریڈٹ دے جس کے نام پر وہ ڈرا کیا گیا ہے)۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۳۔ سندھ شہری غیر منقولہ ملکیت ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

(۱)دفعہ ۳ میں:

(I)ذیلی دفعہ (۲) میں:

(a)شق (a) میں، بریکیٹس، عدد اور لفظ "(a) کراچی ضلع کی ریٹنگ ایریاز میں؛" ختم کیئے جائیں گے۔

(b)شقوں (b) اور (c) کو ختم کیا جائے گا۔

(ii)ذیلی دفعہ (۳) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(۳) جہاں کوئی عمارت قبضے میں ہے یا وہ رہائشی مقاصد کے لیئے استعمال ہوتی ہے تو:

(a) مالک کے علاوہ کسی شخص پرٹیکس لاگو ہوگی، بازیاب اور جمع کی جائے گی، ایسی عمارت کے سالانہ قیمت کی بیس فیصد برابر قیمت کے حساب سے؛

(b) مالک جس کو اسی ریٹنگ ایریا میں کوئی دوسری عمارت نہ ہو، اس سے ایسی عمارت کی سالانہ قیمت کے پندرہ فیصد برابر قیمت ٹیکس لگائی، بازیاب کی اور جمع کی جائے گی۔"؛

(۲)دفعہ 3-A کو وضاحت کے سمیت، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(ٹیکس میں حصہ)

"3-A۔ کسی ریٹنگ ایریا سے بازیاب کی گئی ٹیکس، اس میں سے کلیکشن چارجز کے طورپر ۲ فیصد کٹوتی کے بعد، حکومت اور لوکل کاؤنسل کے درمیاں بانٹی جائے گی یا جیسے صورتحال ہو، ایسی ریٹنگ ایریا کے کنٹونمنٹ بورڈ میں ۳:۲ کی نسبت سے۔"؛

(۳)دفعہ ۴ میں، شق (c) اور شرطیہ بیان کے لیئے،

مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(c) (i) ایک عمارت یا زمین جس کا سالانہ ریٹ دو سو پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو؛

(ii) ایک مرلہ عمارت کھلی جگہ کے ساتھ، اگر کوئی ہو، اپارٹمنٹ وغیرہ، جو ایک سو چورس گز سے زیادہ ایراضی پر پھیلی ہوئی نہ ہو؛

(ii) ایک فلیٹ کورڈ ایراضی سے جو رہائش کے مقاصد کے لیئے استعمال ہونے والی عمارت کے کسی مرلہ پر تین سو پچاس چورس فٹ سے زیادہ پر نہ ہو؛

وضاحت:

"فلیٹ" مطلب زیادہ مرلہ عمارت میں موجود کوئی حصہ۔"؛

(سالانہ قیمت)

(۳)دفعہ ۵ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"۵۔ (۱) کسی زمین یا عمارت کی سالانہ قیمت سالانہ بنیادی کرائے کے برابر ہوگی، جس میں زمین یا عمارت فکسچرز جیسے کہ لفٹس، یا بجلی یا ایسی دیگر فٹنگز وغیرہ شامل ہوں گے۔

(۲)بنیادی سالانہ کرایہ زمین یا عمارت کی مکمل قیمت کے ۱۰ فیصد سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔

(۳)زمین یا عمارت کی سالانہ ٹوٹل قیمت، بتائے گئے طریقے کے تحت، جو متعلقہ عملدار یا اختیاری کی طرف سے ویلیو کے حساب سے طے کیا جائے گا اور فکسچرز کی قیمت بھی، اگر کوئی ہو۔

(۴)مارکیٹ قیمت طے کرنے کے مقصد کے لیئے، ریٹنگ ایریا ایسے ذیلی ریٹنگ ایریاز میں بانٹی جائے گی اور ہر ریٹنگ یا ذیلی ریٹنگ ایریا میں شامل ہوں گی ایسی ایک یا زائد زمین یا عمارتوں کی ایسی کیٹیگریز اور ان کے لیئے زمین اور عمارتوں کے ایسے مختلف ریٹس مارکیٹ کی قیمت کے حساب سے طے کیئے جائیں گے، ہر ریٹنگ ایریا یا ذیلی ریٹنگ ایریا یا کیٹیگری میں، جیسے بھی معاملہ ہو، جیسے بتایا گیا ہو۔

بشرطیکہ وقتی رائج قانون کے تحت عمارتوں پر کرائے پر پابندی والی شرط سے کسی عمارت کی سالانہ قیمت کی مناسبت سے ہو تو وہ اس دفعہ کے عائد ہونے کے فی الفور عمارت کی سالانہ قیمت سے زائد نہیں ہوگی۔

(۵)دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے شرطیہ بیان میں، شق (b) کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(b)نئی قیمتوں کی فہرست بنانے کے مقصد کے لیئے، ریٹنگ ایریا کو حصوں میں بانٹا جائے گا، ہر حصے میں ایسے علاقے آئیں گے، جیسے آرڈر میں بتایا گیا ہو اور مقرر کرنے کی تاریخ یا تاریخیں جس دن نئی قیمتوں کی فہرست ایسے کسی حصے یا حصوں کے سلسلے میں عمل میں آئے گی۔"

(٦)دفعہ ۸ کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

(مول لگانا)

"8-A۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے منحرف نہ ہو تو کراچی کے ریٹنگ ایریاز کے لیئے تیار کردہ ویلڈیشن لسٹیں پہلی جنوری ۱۹۷۷ سے نافذ ہے، اور

کارگر اور نافذ سمجھا جائے گا۔"؛

(۷)دفعہ ۱۲ اور شرطیہ بیان کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(ٹیکس جب واجب الادا ہو)

"۱۲۔ ٹیکس سالانہ یا چھ ماہی کے حساب سے دیا جائے گا، جیسے بھی طریقیکار چنا گیا ہو، اس تاریخ یا تواریخ پر جیسے بتائی گئی ہوں۔"؛

(۸)دفعہ ۱۵ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(ادائگی میں نقص پر جرمانہ)

"۱۵۔ (۱) جب کوئی شخص ذیلی دفعہ ۱۲ میں بتائی گئی تاریخ کہ تحت ٹیکس ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو بتائی گئی تاریخ کے تیس دن کے عرصے کے دوران ٹیکس کے مول کے دس فیصد سے زائد نہ ہو، وہ اس کو ٹیکس کے علاوہ اضافی وصولی کے طور پر ادا کرنا ہوگا، جیسے بھی بتایا گیا ہو ۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

(۲)جہاں ٹیکس اور سرچارج ذیلی دفعہ (۱) میں بتائے گئے طریقے کے تحت جمع نا کروائی جائیں، متعلقہ اختیاری، ڈفالٹر کو سننے کا ایک موقعہ دینے کے بعد، اس کے اوپر جرمانہ لگا سکتی ہے، جو کہ ٹیکس کی قیمت سے زیادہ نہ ہوگا۔"؛

(۹) دفعہ ۱٦ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(واجب الادا کی بازیابی)

"۱٦۔ (۱) جہاں واجب الادا ٹیکس، سرچارج یا جرمانہ اس ایکٹ کے تحت مقرروقت پر جمع نہ کروائی

جائے، اس سلسلے میں ایکسائز اور ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ کا ایک عملدار جو کہ اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے بااختیار بنایا گیا ہوگا، ڈفالٹر کو سننے کا ایک موقعہ دینے کے بعد، بتائے گئے طریقے کے تحت وارنٹ جاری کر سکتا ہے، ڈفالٹر سے دباؤ کے ذریعے سے بقایاجات کی بازیابی یا اس سے متعلقہ منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو بیچ کر وصولی کر سکا ہے۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXVIII کی منسوخی

Repeal of West Pakistan Act XXXVIII of 1958

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کیئے گئے وارنٹ کی تعمیل کے لیئے ایکسائز اور ٹیکسیشن ڈپارٹمنٹ کے متعلقہ عملدار کے مخاطب ہوگا، جو بتائے گئے طریقے کے تحت تعمیل کروایا جائے گا، ایسے عملدار کی طرف سے دوسرے عملداروں کی ایسی مدد سے یا مدد کے بغیر تعمیل کروایا جائے گا، جیسے مناسب ہو۔

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXIV of 1964

(۳)حکومت یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص اس سلسلے میں، اس دفعہ کہ تحت بازیابی کے لائق رقم اقساط میں بازیاب کرنے کی اجازت دے سکتا ہے، اس شرط پر کہ بقایا رقم پر سود واجب الادا ہوگا، ایسی قیمت پر جو ایسی قیمت سے زیادہ نہ ہو جو شیڈول بینکوں کی طرف سے ایڈوانس لون کے طور پر دی جاتی ہے، جیسے صورتحال ہو۔

(۴)جب تک کچھ قانون کے خلاف نہ ہو اور کسی عمارت عا زمین پر کوئی ٹیکس، سرچارج یا جرمانہ جو اس ایکٹ کے تحت واجب الادا ہو، ایسی زمین یا عمارت پر پہلی چارج ہوگی اور منقولہ جائیداد پر، اگر کوئی ہو، جو ڈفالٹر سے وابستہ ہو۔"۔

۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIX کی ترمیم

۴۔ سندھ موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

Amendment of

(i)دفعہ ۳ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی

West Pakistan Ordinance XIX of 1965

جائے گی:

(ٹیکس کی سالانہ ادائگی)

"4-A۔ جب تک دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) اور دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کے کچھ متضاد نہ ہو تو، موٹر گاڑی جس کو صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ کے تحت، رجسٹریشن ہوگی اور پلیٹ جاری کی گئی ہو، ان کے سلسلے میں ٹیکس سالانہ واجب الادا ہوگی، ایسی تاریخ پر جو کہ بتائی گئی ہو۔"؛

(ii)دفعہ ۷ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(لائسنس جاری کرنا)

"۷۔ لائسنس جاری کرنے والا عملدار، پہلی مرتبہ واجب الادا ٹیکس کی ادائگی، منظوری یا جمع کروانے پر ایسے شخص کو جو ٹیکس ادا کرتا ہے، اس کو لائسنس جاری کرے گا، جس میں جمع کردہ ٹیکس کے تفصیلات ہوں گے اور ایسے دیگرتفصیلات، جیسے بتایا گیا ہو اور ایسا لائسنس بتائے گئے عرصے تک کارگر ہوگا۔"؛

(iii)دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "سہ ماہی" کو ختم کیا جائے گا۔

(iv)دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کو ختم کیا جائے گا۔

۵۔ سندھ بیڑی کے پتے فروخت ایکٹ، ۱۹۵۸ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

ہوٹلوں پر ٹیکس

Tax on hotels

٦۔ سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹٦۴ میں:

(i)دفعہ ۱۱ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، عدد "۴۸" کو عدد "۴۹" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(ii) پانچویں شیڈول کے لیئے ایکٹ میں شیڈول کو متبادل بنایا جائے گا۔

(iii) ساتویں شیڈول میں، داخلا نمبر ۴۸ کے بعد مندرجہ ذیل داخلا بڑھائی جائے گی:

"۴۹۔ ھاکرز کے علاوہ دوسرے سارے دکاندار---- - ۵۰/"۔

۷۔ صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹٦۵ میں:

(i) دفعہ ۲۵ کی ذیلی دفعہ (۴) میں، مندرجہ ذیلی ذیلی دفعات کو متبادل بنایا جائے گا:

(۴)حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے ہدایت کر سکتی ہے کہ اس دفعہ کے تحت گاڑیوں کے کسی مخصوص درجے یا درجوں کی رجسٹریشن، ایسے پیشگی طے شدہ عرصے کے لیئے کارگر ہوگی جو ایک سال سے کم نہ ہوگا، جیسے حکومت نوٹیفکیشن میں بیان کرے گی۔

(۵) جہاں ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کوئی نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، نوٹیفکیشن میں بتائی گئی گاڑیاں، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور رجسٹریشن مارک کے ساتھ، ان کو پلیٹس جاری کی جائیں گی، جو کو رجسٹریشن پلیٹس کہا جائے گا، جو لگانی پڑیں گی۔

(٦)رجسٹریشن پلیٹس ایسی فیس کی ادائگی پر جاری

کی جائیں گی اور ایسا سامان، رنگ اور بناوٹ شامل ہوگی اور ایسی لکھائی ہوگی (رجسٹریشن مارکس کے ساتھ) جیسے بتایا گیا ہو۔"؛

(ii)دفعہ ۳۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(۲)جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایک درخواست دی جاتی ہے تو دفعہ ۲۵ کی ضرورتیں اس پر لاگو ہوں گی۔"؛

(iii)دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں:

(i) شق (f) میں، لفظ "سرٹیفکیٹ" اور لفظ "کو" کے درمیاں الفاظ "یا پلیٹ" کو ڈالا جائے گا؛
(ii) شق (f) کے بعد آنے والے مواد میں، لفظ "موزونیت" اور لفظ "میں" کے درمیاں الفاظ اور کامائیں "یا پلیٹ، جیسے معاملہ ہو،" ڈالے جائیں گے؛

(iv)دفعہ ۹۷ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائی گی:

(نقلی رجسٹریشن پلیٹ پر جرمانہ)

"97-A۔ اگر کوئی نقلی یا جڑتو رجسٹریشن پلیٹ استعمال کرتے ہوئے دفعہ ۲۵ کے خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کو قید کی سزا مل سکتی ہے جو بڑھا کر ۲ سال کی جا سکتی ہے اور جرمانہ یا دونوں ساتھ بھی ہو سکتے ہیں۔"۔

۸۔ (۱) ہوٹلوں پر ایک ٹیکس لگائی جائے گی، جس کو ہوٹل ٹیکس کہا جائے گا، جو مندرجہ ذیل قیمتوں کے تحت ہوگی، یعنی:

(a)ایک ہوٹل جو فی	پانچ روپے فی لاجنگ

یومیہ رہائش کی صورت میں اگر پچیس روپے سے کم نہ ہو یا ایک سو روپے سے زائد نہیں وصول کر رہا ہو۔	یونٹ ہر دن کے حساب سے، سب لاجنگ یونٹس کے ۷۵ فیصد پر۔
(b)ہوٹل ہر لاجنگ یونٹ کی صورت مین اگر روزانہ کے حساب سے ایک سو ایک روپے سے کم نہ ہو اور دو سو روپے سے زیادہ نہ ہو، وصول کر رہا ہے۔	دس روپے فی لاجنگ یونٹ ہر دن کے حساب سے، سب لاجنگ یونٹس کے ۷۵ فیصد پر۔
(c)ہوٹل ہر لاجنگ یونٹ کی صورت مین اگر روزانہ کے حساب سے دو سو ایک روپے سے کم نہ ہو اور تین سو سے زیادہ نہ ہو، وصول کر رہا ہے۔	پندرہ روپے فی لاجنگ یونٹ ہر دن کے حساب سے، سب لاجنگ یونٹس کے ۸۵ فیصد پر۔
(d) ہوٹل ہر لاجنگ یونٹ کی صورت مین اگر روزانہ کے حساب سے تین سو ایک روپے اور اس سے زیادہ وصول کر رہا ہے۔	بیس روپے فی لاجنگ یونٹ ہر دن کے حساب سے، سب لاجنگ یونٹس کے ۸۵ فیصد پر۔

(۲) ہوٹل ٹیکس ہوٹل کےمالک یا اس شخص کے طرف سے جو وقتی طور پر ہوٹل کے منیجر کی ذمیداریاں سنبھال رہا ہو، سالانہ ادا کی جائیں گی یا ایسی اقساط میں جیسے حکومت نوٹیفکیشن میں طے کرے۔

(۳)ہوٹل ٹیکس ایسے طریقے اور ایسی آفیس،

اختیاری یا ایجنسی کی طرف سے وصول اور جمع کی جائیں گی، جیسے حکومت نوٹیفکیشن میں بتائے گی۔

(۴)ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بتایا گیا عملدار، اختیاری یا اجنسی، ہوٹل ٹیکس کی بازیابی اور جمع کرنے کے سلسلے میں:

(a)کسی شخص کو ہوٹل کے حوالے سے اس کے علم میں معلومات دینے یا اکاؤنٹ بک، دستاویز یا دیگر کاغذ، طلب کر سکتی ہے، جیسے ضابطہ یا اختیار ہو؛

(b)کسی شخص کو ہوٹل میں داخل ہونے اور کسی اکاؤنٹ بک، دستاویز یا ہوٹل سے متعلقہ کسی دیگر کاغذ کی جانچ اور ایسے اکاؤنٹ بک، دستاویز یا دیگر کاغذ کو بند (Seize) کرنے کا اختیار دے سکتی ہے۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لیئے:

(a)ہوٹل مطلب کوئی جگہ جہاں بورڈنگ کے علاوہ یا بورڈنگ کے ساتھ ادائگی پر رہائش (Lodging) فراہم کی جاتی ہو پر اس میں مندرجہ ذیل شامل نہ ہو:

(i) کوئی گھر یا ہوٹل جو فقط بزرگ یا بیمار افراد یا شاگردوں کے لیئے تیار کیا گیا ہو؛

(ii) کوئی ریسٹ ہاؤس، میس یا دیگر متعلقہ جگہ یا وفاقے اور صوبائی حکومت کے زیر قبضہ ہو؛

(b)رہائش کی جگہ (Lodging Unit) مطلب سنگل یا ڈبل بیڈ رہائش جو ہوٹل میں رکنے کے لیئے فراہم کی جائے۔

(۵)جو بھی ہوٹل ٹیکس کی ادائگی میں ناکام ہوتا ہے،

اس پر جرمانہ عائد ہوگا، جو واجب الادا ٹیکس سے زائد نہ ہوگا، جو اس پر عملدار، اختیاری یا اجنسی کی طرف سے دفعہ (۳) کے تحت لگایا جائے گا۔

(٦)حکومت عام یا خاص حکم کے ذریعے، کسی ہوٹل یا ہوٹلوں کے کسی درجے کو ساری یا ہوٹل ٹیکس کا کچھ حصہ ادا کرنے سے استثنیٰ دے سکتی ہے۔

(۷)ہوٹل ٹیکس کا کچھ حصہ ایک طرف کرنے یا کم کرنے کے لیئے سول کورٹ میں کوئی کیس نہیں کیا جا سکتا۔

(۸)سندھ مالیاتی ایکٹ، ۱۹٦۵ کی دفعات ۱۲، ۱۳ اور دفعہ ۱۸ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ii) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈول (Schedule)

ملاحضہ کریں دفعہ ۶ (See Section 6)

پانچواں شیڈول (Fifth Schedule)

ملاحضہ کریں دفعہ ۱۳ (See Section 13)

۱۔ اس شیڈول کے آرٹیکل ۲ کے تحت نہ آنے والے علاقوں کے سلسلے میں استعمال ہونے والی توانائی:

(a)رہائشی مقاصد کے لیئے	استعمال شدہ توانائی کے ہر یونٹ پر ۲ پیسے
(b)آفیس یا واپاری مقاصد کے لیئے	استعمال شدہ توانائی کے ہر یونٹ پر ۳ پیسے
(c)صنعتی کام کے لیئے	استعمال شدہ توانائی کے ہر یونٹ پر ۲ پیسے
(d)ٹیوب ویلس ۽ آبپاشي يا زرعي مشينري	استعمال شدہ توانائی کے ہر یونٹ پر ۳ پیسے

وضاحت: علاقے جو سب یا مخصوص طور پر بنانے کے عمل کے لیئے استعمال ہوتے ہوں اور فیکٹریز ایکٹ، ۱۹۳۴ کی دفعہ ۲ کے تحت ہوں، وہ صنعتی کام کے طور پر سمجھے جائیں گے۔

۲۔ ایسے سب علاقوں کی صورت میں جہاں توانائی بنا میٹر کے لائسنس سے فراہم کی جاتی ہو۔	فلیٹ چارج کے ہر روپے پر ۵ پیسے وصول کیئے جائیں گے، بشرطیک کوئی بھی ڈیوٹی ایسی وصولی پر نہیں لی جائے گی جب تی ایسی وصولی ایک ماہ میں ۵ روپے سے نہ بڑھ جائے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔